

مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۲﴾ وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا

کے تسلسل میں) اس (قرآن) پر (بھی) ایمان رکھتے ہیں ۵ اور جب ان پر (قرآن) پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اس پر

امْنَابِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿۵۳﴾

ایمان لائے بیشک یہ ہمارے رب کی جانب سے حق ہے، حقیقت میں تو ہم اس سے پہلے ہی مسلمان (یعنی فرمانبردار) ہو چکے تھے ۵

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرُهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَآوَيْدُ رَأُؤُنَ

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دوبار دیا جائیگا اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ برائی کو بھلائی کے

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ وَمَا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۵۴﴾ وَإِذَا

ذریعے دفع کرتے ہیں اور اس عطا میں سے جو ہم نے انہیں بخشی خرچ کرتے ہیں ۵ اور جب وہ کوئی بیہودہ بات

سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا إِنَّا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

سننے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال، تم پر سلامتی ہو

أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا تَبْتَغِ الْجَاهِلِينَ ﴿۵۵﴾ إِنَّكَ

ہم جاہلوں (کے فکرو عمل) کو (اپنا نا) نہیں چاہتے (گویا ان کی برائی کے عوض ہم اپنی اچھائی کیوں چھوڑیں) ۵ حقیقت یہ ہے کہ جسے آپ

لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ج

(راہ ہدایت پر لانا) چاہتے ہیں اسے راہ ہدایت پر آپ خود نہیں لاتے بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوا إِن تَتَّبِعِ الْهُدَىٰ

(آپ کے ذریعے) راہ ہدایت پر چلا دیتا ہے، اور وہ راہ ہدایت پانے والوں سے خوب واقف ہے ☆ ۵ اور (قدر ناشناس) کہتے

مَعَكَ نَتَّخِطُ مِنْ أَرْضِنَا أَوْلَمْ نُسْكِنُ لَهُمْ حَرَمًا

ہیں کہ اگر ہم آپ کی معیت میں ہدایت کی پیروی کر لیں تو ہم اپنے ملک سے اچک لئے جائیں گے۔ کیا ہم نے انہیں (اس) امن والے

إِمْنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ شَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رَّزَقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ

حرم (شہر مکہ جو آپ ہی کا وطن ہے) میں نہیں بسایا جہاں ہماری طرف سے رزق کے طور پر (دنیا کی ہر سمت سے) ہر جس کے پھل پہنچائے